يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ

جس دن جانچ پڑتال ہوگی سب چھپی باتوں کی تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ مددگار۔

الطَّارِق

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَٱلسَّمَآءِ وَٱلطَّارِقِ ﴿١﴾

قسم ہے آسمان کی، اور اندھیرا پڑے آنے والے کی۔

وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا ٱلطَّارِقُ ﴿٢﴾

اور تو کیا سمجھا کون ہے اندھیرا پڑے آنے والا؟

ٱلنَّجۡمُ ٱلثَّاقِبُ ﴿٣﴾

وہ تارا چمکتا۔

إِن كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾

کوئی جی (نفس) نہیں جس پر نہیں ایک نگہبان۔

فَلۡيَنظُرِ ٱلۡإِنسَـٰنُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾

اب دیکھ لے آدمی، کاہے سے بنا (کس چیز سے پیدا ہوا)؟

خُلِقَ مِن مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾

بنا (پیدا ہوا) ایک اچھلتے پانی سے،

يَخْرُجُ مِنۢ بَيْنِ ٱلصُّلْبِ وَٱلتَّرَآئِبِ ٧

جو نکلتا ہے پیٹھ اور چھاتی کے بیچ سے ۔

إِنَّهُۥ عَلَىٰ رَجْعِهِۦ لَقَادِرٌ ٨

بیشک وہ اسکو پھیر (دوبارہ) لا سکتا ہے،

يَوْمَ تُبْلَى ٱلسَّرَآئِرُ ٩

جس دن جانچے جائیں بھید،

فَمَا لَهُۥ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ١٠

تو کچھ نہ ہوگا اسکو زور، نہ کوئی مدد کرنے والا ۔

وَٱلسَّمَآءِ ذَاتِ ٱلرَّجْعِ ١١

قسم ہے آسمان چکر مارنے (لگاتار بارش برسانے) والے کی،

وَٱلْأَرْضِ ذَاتِ ٱلصَّدْعِ ١٢

اور زمین دراڑ کھانے والے کی ۔

إِنَّهُۥ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ١٣

یہ بات (کلام الہی) دوٹوک ہے،

وَمَا هُوَ بِٱلْهَزْلِ ١٤

اور نہیں یہ بات ہنسی کی ۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ١٥

البتہ وہ لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں،

وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾

اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں ۔

فَمَهِّلِ ٱلْكَـٰفِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًۢا ﴿١٧﴾

سو ڈھیل دے منکروں کو، ڈھیل دے انکو صبر کر (ذرا کی ذرا) ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com